[Published in the Gazette of Pakistan, Extraordinary, Part-I, dated the 27th May, 2024]

ORDINANCE NO. VI OF 2024

AN

ORDINANCE

further to amend the National Accountability Ordinance, 1999

WHEREAS it is expedient further to amend the National Accountability Ordinance, 1999 (XVIII of 1999), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

AND WHEREAS, the Senate and the National Assembly are not in session and the President is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action;

NOW THEREFORE, in exercise of powers conferred by clause (1) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the President is pleased to make and promulgate the following Ordinance:—

1. **Short title and commencement.**—(1) This Ordinance shall be called the National Accountability (Amendment) Ordinance, 2024.

(2) This Ordinance shall come into force at once and shall be deemed to have taken effect on and from the commencement of the National Accountability Ordinance, 1999 (XVIII of 1999).

2. **Amendment of section 24, Ordinance XVIII of 1999.**— In the National Accountability Ordinance, 1999 (XVIII of 1999), hereinafter referred to as the said Ordinance, in section 24, in sub-section (d), for the word "fourteen" the word "forty" shall be substituted.

3. **Amendment of section 36, Ordinance XVIII of 1999.**—In the said Ordinance, in section 36, for the proviso, the following shall be substituted, namely:—

Provided that if the accused has been acquitted by the Court on the ground that the case was initiated with *malafide* intention or based on false or fabricated evidence, the person found guilty of such act by the said Court shall be punished with imprisonment of either description for a term which may extend to two years and shall also be liable to fine.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The National Accountability Bureau (NAB) was established under the National Accountability Ordinance, 1999 with an aim to curb corruption in Pakistan. We have been informed by the NAB that a number of investigations have been initiated, however, owing to the complex nature of the white-collar crimes involved, it is practically impossible for NAB authorities to complete an investigation within the span of fourteen days under sub-section (d) of section 24 of the Ordinance. Therefore, NAB has requested for the enhancement of remand period from fourteen (14) to forty (40) days.

The Ordinance is designed to achieve the aforesaid objectives.

Minister in Incharge

[جریدہ پاکستان، غیر معمولی، حصہ اول مورخہ 27 مئی، 2024 میں شائع ہوا]

آرڈیننس نمبر ۶ مجریہ ۲۰۲۴ء

قومی احتساب آرڈیننس، ۱۹۹۹ء کو مزید ترمیم کرنے کا آرڈیننس

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ قومی احتساب آرڈیننس ۱۹۹۹ء (۱۸ مجریہ، ۱۹۹۹)، کو ایسے طریقہ کار پر اور بعد ازیں رونما ہونے والی اغراض کے لئے مزید ترمیم کیا جائے؛

چونکہ سینٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس نہیں ہو رہے اور صدر مملکت کو اطمینان حاصل ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جو فی الفور کارروائی کے متقاضی ہیں،

لہذا اب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) میں تفویض کردہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، صدر مملکت نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ آرڈیننس قومی احتساب (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ آرڈیننس فی الفور نافذ العمل ہوگا اور قومی احتساب آرڈیننس ۱۹۹۹ء (۱۸ مجریہ ۱۹۹۹ء) کے آغاز نفاذ پر اور سے نافذ العمل متصور ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۱۸ مجریہ ۱۹۹۹ء کی، دفعہ ۲۴ کی ترمیم:۔** قومی احتساب آرڈیننس، ۱۹۹۹ء (۱۸ مجریہ ۱۹۹۹ء) بعد ازیں جس کا حوالہ مذکورہ آرڈیننس کے طور پر دیا گیا ہے، کی دفعہ ۲۴، کی ذیلی دفعہ (د) میں، لفظ "چودہ" کو لفظ "چالیس" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **آرڈیننس نمبر ۱۸ مجریہ ۱۹۹۹ء کی** دفعہ ۳۶ کی **ترمیم:۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۳۶، فقرہ شرطیہ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

مگر شرط یہ ہے کہ ملزم کو عدالت کی جانب سے اگر بدنیتی یا جھوٹ یا جعلی ثبوت کی بنیاد پر قائم کردہ مقدمہ میں رہا کیا جا چکا ہو، تو مذکورہ عدالت کی جانب سے اس فعل کا قصوروار شخص دو سال کی مدت تک کسی بھی قسم کی سزا قید کا سزاوار ہوگا اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

بیان اغراض ووجوہ

قومی احتساب بیورو (نیب) پاکستان میں بدعنوانی کو ختم کرنے کے مقصد کیساتھ قومی احتساب آرڈیننس، ۱۹۹۹ء کے تحت قائم کیا گیا تھا۔ ہمیں نیب کی جانب سے مطلع کیا گیا ہے کہ کئی ایک تحقیقات کا آغاز کیا گیا ہے تاہم ان میں شامل وائٹ کالر جرائم کی پیچیدہ نوعیت کی وجہ سے نیب حکام کیلئے آرڈیننس کی دفعہ ۲۴ کی ذیلی دفعہ (د) کے تحت چودہ دنوں کے دورانیے کے اندر تحقیقات کو مکمل کرنا عملی طور پر ناممکن ہے اس لئے نیب نے ریمانڈ کی مدت چودہ (۱۴) دنوں سے بڑھا کر چالیس (۴۰) دن کرنے کی درخواست کی ہے۔

آرڈیننس کا مقصد بالا اغراض کا حصول ہے۔

وزیر انچارج